بسم اللہ الرحمن الرحیم

جرعات

اللہ عزوجل نے مجلہ "رحیق" کو توقع سے زیادہ قبول فی الارض کے شرف سے نوازا، اصحاب علم وذوق نے اسے خوش آمدید کہا صحافتی حلقوں نے اس کا خیر مقدم کیا اور جماعت اہلحدیث کے پریس میں اسے ایک اچھا اضافہ قرار دیا گیا

اشاعت اسلام، تبلیغ واقامت دین اور ترویج علوم عربیہ کے جتنے شعبے ہیں جس طرح ان سب میں جماعت اہل حدیث نے نمایاں حصہ لیا ہے ـــــ بلکہ بعض شعبوں میں وہ منفرد اور ممتاز ہے۔ اسی طرح بہ اعتبار جرائد و رسائل بھی قابل قدر اور وقیع خدمات سرانجام دی ہیں۔ اخبار "اہل حدیث" تو کل کی بات ہے ـ پیہم نصف صدی تک جس کا نقارہ بجا، پھر حضرت علام جناب مولانا سید محمد داؤد صاحب مدظلہ العالی کا ہفت روزہ اخبار "توحید" جو "الہلال" کی شان کے ساتھ نکلا جس نے تھوڑے دنوں ہی میں بلند مقام حاصل کر لیا تھا۔ اس کے مقالات، علمی مباحث تبصرے، فتاوی، سب ہی اعلے معیار کے ہوا کرتے تھے اے کاش کہ مولانا موصوف اس کو جاری رکھ سکتے تو جماعت کے علمی وقار میں بہت اچھی نوعیت کا اضافہ ہوتا ـ مولانا محمد حسین مرحوم بٹالوی کا اشاعۃ السنہ بھی بلند پایہ علمی ماہنامہ تھا جس نے موجودہ دینی فتنوں اور ان کے دسائس وشبہات سے متعلق آج سے سالہا سال قبل مباحث تحقیق فرمائے تھے۔ اور جن کی ضرورت آج بھی ویسے ہی ہے جیسے اس وقت تھی۔

اب یہ ہمارا دور ہے، جو نضا ہے، وہ سب کو معلوم ہے "رحیق" کی چاہت ہے کہ بمصداق فبھداھم اقتدہ اسلام ومسلک حدیث کی کچھ خدمت کرے لیکن نظر بہ اسباب یہ اسی وقت ممکن ہے جب ارباب علم وقلم اس کی سرپرستی فرمائیں اس کا معیار بلند کرنے کے لئے مشوروں سے نوازیں۔ وقت کے اہم علمی مباحث پر قلم اٹھائیں اور اسکی اشاعت بڑھانے کی طرف خاص توجہ دیں اور یہ کسے معلوم نہیں کہ اچھے معیار کا رسالہ خاص علمی ومالی تعاون کے بغیر مشکل ہی سے جاری رہ سکتا ہے۔

تقسیم کے بعد مغربی پاکستان کی جماعت اہلحدیث نے جو نئی تنظیمی کروٹ لی ہے۔ اس کا عنوان ہے "مرکزی جمعیتہ اہلحدیث مغربی پاکستان" اس کی بدولت جہاں اندرونی طور پر جماعت میں تنظیمی روح پیدا ہو گئی ہے۔ وہاں خارجی اعتبار سے ملک میں بحیثیت منظم جماعت، اہلحدیث کا وقار قائم ہو گیا ہے۔ والحمد للہ علی ذلک

اکتوبر میں مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان کا چوتھا سالانہ اجتماع گوجرانوالہ میں منعقد ہوا جو حاضری کے اعتبار سے خاصہ بارونق، نتائج کے لحاظ سے مؤثر اور فیصلوں کے اعتبار سے وقیع تھا۔

مرکزی جمعیۃ کے دستور کے مطابق کل مغربی پاکستان جماعت اہل حدیث کے منتخب شدہ ارکین شوریٰ کے متعدد اجلاس بھی ہوئے جن میں اکثر معاملات متفقہ طے ہوئے۔ ان ہی دو سو سے زائد منتخب ارکانِ شوریٰ نے بدستور سابق متفقہ طور پر حضرت مولانا سید محمد داؤد صاحب غزنوی مدظلہ العالی کو صدر مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان اور جناب مولانا محمد اسماعیل صاحب آف گوجرانوالہ ناظم اعلےٰ مرکزی جمعیۃ اہل حدیث مغربی پاکستان منتخب کیا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ جماعت میں نئی تنظیمی بیداری ان ہی دو بزرگوں کے تدبر، مسلسل محنت، شب و روز کے انہماک اور تگ و دو کی مرہونِ منت ہے۔

گذشتہ دو مہینوں میں اہم عالمی حادثہ یہ ہوا کہ مشرق وسطےٰ میں قرون وسطیٰ کی صلیبی لڑائیوں کی تاریخ نے اعادہ کیا۔ یعنی یورپ کے عیسائیوں نے برطانیہ وفرانس کے عنوان سے مصر کی نہر سویز غصب کرنے کے لئے مشرق وسطیٰ کے مسلمانوں پر حملہ کر دیا! اسباب چاہے کچھ ہوں، قدر مشترک یہ ہے کہ گیارہویں بارہویں صدی عیسوی میں حملے کا باعث اور بیسویں صدی میں یورش کی وجہ یہی ہے کہ عیسائیوں کے اعصاب پر مسلمان بطور ہوّے کے سوار ہیں۔ اور ان کی ذرا سی بیداری سے ان پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔

اللہ کی شان ہے کہ اس گئی گذری حالت میں بھی اسلام سے عمومی انتساب میں بھی کتنی برکت ہے کہ اسلام و عیسائیت کی اس "خالص قومی جنگ" میں صرف مصری مسلمانوں نے مسیحی خونخوار حملہ آوروں کے چند دنوں میں چھکے چھڑا دیئے۔ تاآں کہ وہ چند ہفتوں ہی میں "شاندار پسپائی" پر مجبور ہو گئے۔

اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر مسلمان سب کام بھی اسلام کے کرنے پر مستعد و عامل ہو جائیں تو کتنی نعمائے الٰہی کے مورد بن سکتے ہیں۔ انتم الاعلون ان کنتم مومنین